



سوال

(259) قسم اٹھا کر مال فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کی عادت ہے کہ وہ قسم اٹھا کر اپنا مال فروخت کرتا ہے، کیا اس کی کمائی حلال ہے، میں اس کے ہاں کھاپی سکتا ہوں، وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کاروبار میں قسم اٹھا کر سودا فروخت کرنا بہت مذموم حرکت ہے، اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، چنانچہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تجارت میں بہت زیادہ قسمیں اٹھانے سے اجتناب کرو کیونکہ قسم اٹھانے سے سودا تو فروخت ہو جاتا ہے لیکن اس کی برکت ختم کر دی جاتی ہے۔“

[1]

قسم اٹھا کر کمائی کرنے سے اگرچہ برکت اٹھالی جاتی ہے تاہم وہ حرام نہیں ہوتی، اسے استعمال میں لانا جائز ہے۔ اس کے حصول کا گناہ اپنی جگہ پر رہے گا تاہم وہ کمائی حلال ہے بشرطیکہ اس میں اور کوئی خرابی نہ ہو، ایسے آدمی کو وعظ و نصیحت کے ذریعے زیادہ قسمیں اٹھانے سے باز رکھنا چاہیے۔

[1] صحیح مسلم، البیوع: ۱۶۰۸۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 242



محدث فتویٰ